



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII سیکشن اے

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اخباری سے شائع کیا گیا

सं. 1 No. I نمبر ۱	नई दिल्ली New Delhi نئی دہلی	मंगलवार Tuesday منگوار	15 मार्च 2011 / 18 15, March 2011/18 2011 ۱۵ مارچ، ۱۵/18	फाल्गुन, 1932 Phagun, 1932 پھگون، ۱۹۳۲	(शक) (Saka) (شک)	खंड II Vol. II جلد II
--------------------------	------------------------------------	------------------------------	--	--	------------------------	-----------------------------

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 7 फरवरी, 2011 / माघ 18 ए 1932 (शक)

"हदबंदी एकट, 2002", "महात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत एकट, "2005हात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत (जम्मू व कश्मीर पुरवस्त पञ्जीर) एकट, 2007", "प्राइवेट सलामती एजेंसी (जाब्ताबन्दी) एकट, 2005", "कैदियों की वापसी एकट, 2003" और "तुकला बहबूदी फंड एकट 2001" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 7th February, 2011/Magh 18, 1932 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely :- "The Delimitation Act, 2002", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee Act, 2005", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee (Extension to Jammu & Kashmir) Act, 2007", "The Private Security Agency (Regulation) Act, 2005", "Reparatriation of Prisoners Act, 2003", "The Advocates Welfare Fund Act, 2001", is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause (a) of Section 2 of the authoritative texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف (محکمہ وضع قانون)

"مندرجہ ذیل ایکس بیووائی: "حدبندی ایکٹ، 2002", "مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ضمانت ایکٹ، 2005", "مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ضمانت (جموں و کشمیر پر وسعت پذیر) ایکٹ، 2007", "پرائیویٹ سلامتی ایجننسی (ضابط بندی) ایکٹ، 2005", "قیدیوں کی واپسی ایکٹ، 2003", "تکلا بہبودی فنڈ ایکٹ، 2001" کا اردو ترجمہ صدر کی اخباری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

وکلاء بہبودی فنڈ ایکٹ، 2001

ایکٹ نمبر 45 بابت سال 2001

(14 ستمبر، 2001)

ایکٹ تاکہ وکلاء کے فائدے کیلئے بہبودی فنڈ کی تشکیل اور اس سے مددگار یا اس کے ضمنی امور کیلئے کی قانون کی توضیح کی جاسکے۔
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے بانوں میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

محضہ نام، وسعت اور لفاظ۔

- (1) اس ایکٹ کو وکلاء بہبودی فنڈ ایکٹ، 2001 کہا جائے گا۔
 (2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔
 (3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ ا عمل ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے، اور اس ایکٹ کی مختلف توصیعات کیلئے اور مختلف ریاستوں کے لئے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی، اور اس ایکٹ کے لفاظ کی کسی ایسی توضیح میں کوئی حوالہ کسی ریاست سے متعلق اس ریاست میں اس توضیح کو نافذ ا عمل ہونے کے حوالے کی حیثیت سے تعین کیا جائے گا۔

تعاریف

- 2 - اس ایکٹ میں بغیر اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(*) تاریخ 11-11-2001 سے نافذ سوائے ان ریاستوں کے جہاں فہرست بند II میں مصروف وضع قوانین لاگو ہیں۔

(الف) "وکیل" سے مراد ہے ایسا وکیل جس کا نام وکلاء ایکٹ، 1961ء (نمبر 25 بابت سال 1961) کی دفعہ 17 کے تحت ریاستی بارکنسل کے ذریعے تیار کی گئی اور مرتب رکھی گئی ریاستی فہرست میں درج کیا گیا ہوا اور جو ریاستی بار ایسوی ایشن یا ریاستی وکلاء کی اجمن کا رکن ہے؛

(ب) "موزوں حکومت" سے مراد ہے۔

- (i) ریاستی بارکنسل کے فہرست میں داخل کئے گئے وکلاء کی صورت میں، ریاستی حکومت؛
- (ii) یوئین علاقہ بارکنسل کی فہرست میں داخل کئے گئے وکلاء کی صورت میں، مرکزی حکومت؛
- (ج) "موقوفی وکالت" سے وکلاء ایکٹ، 1961ء (نمبر 25 بابت سال 1961) کی دفعہ 26 الف کے تحت ریاستی فہرست سے وکیل کے نام کو بہنانا مراد ہے؛
- (د) "چیر پرن" سے دفعہ 4 کے ضمن (3) کے فقرہ (الف) میں مولہ امانی کمیٹی کا چیر پرن مراد ہے؛
- (ه) "چارڑڈا کا ونڈٹ" سے کوئی چارڑڈا کا ونڈٹ مراد ہے جیسا کہ چارڑڈا کا ونڈٹ ایکٹ، 1949ء (نمبر 38 بابت 1949) کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں بیان کیا گیا اور جس نے اُس ایکٹ کی دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت وکالت کرنے کی سند حاصل کی ہو؛
- (و) "متعلقین" سے فنڈ کے رکن کی شریک حیات، والدین یا نابالغ بچے مراد ہیں؛
- (ز) "فنڈ" سے دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت تسلیم دیا گیا وکلاء بہبودی فنڈ مراد ہے؛
- (ح) "بیمه کار" کا وہی معنی ہوگا جو اسے بیمه ایکٹ، 1938ء (نمبر 4 بابت سال 1938) کی دفعہ 2 کے فقرہ (9) میں تفویض کیا گیا ہو؛
- (ط) "فنڈ کا رکن" سے فنڈ کے فوائد کیلئے داخل کیا گیا کوئی وکیل اور جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت اُس کا رکن برقرار رہے، مراد ہے؛
- (ی) "اطلاع نامہ" سے موزوں حکومت کے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ مراد ہے اور اصطلاح "مشتہر" کی حصہ تعبیر کی جائے گی؛
- (ک) "مقررہ" سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛
- (ل) "فہرست بند" سے اس ایکٹ کا فہرست بند مراد ہے؛
- (م) "درج فہرست بنک" کا وہی معنی ہوگا جو اسے بھارتی ریز روپینک ایکٹ، 1934ء (نمبر 2 بابت سال 1934) کی دفعہ 2 کے فقرہ (ه) میں تفویض کیا گیا ہے؛
- (ن) "اسٹامپ" سے دفعہ 26 کے تحت چھاپا گیا اور تقسیم کیا گیا وکلاء بہبودی فنڈ اسٹامپ مراد ہے؛
- (س) "ریاست" سے آئین کے پہلے فہرست بند میں مصروف ریاست مراد ہے اور اس میں یوئین علاقہ

شامل ہوگا:

- (ع) "ریاستی وکلاء کی انجمن" سے دفعہ 16 کے تحت اس ریاست کی بارکنسل کے ذریعے تسلیم شدہ ریاست میں وکلاء کی انجمن مراد ہے;
- (ف) "ریاستی بار ایسوائشن" سے دفعہ 16 کے تحت اس ریاست کی بارکنسل کے ذریعے تسلیم شدہ وکلاء کی کوئی انجمن مراد ہے;
- (ص) "ریاستی بارکنسل" سے وکلاء ایکٹ، 1961 (نمبر 25 بابت سال 1961) کی دفعہ 3 میں مولہ کوئی بارکنسل مراد ہے;
- (ق) "وکالت کی معطلی" سے بحیثیت وکیل وکالت کرنے کی رضا کارانہ معطلی یا بد اعمالی کیلئے ریاستی بارکنسل کے ذریعے وکیل کی معطلی مراد ہے;
- (س) "امانتی" سے دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت قائم کی گئی وکلاء بہبودی فنڈ امانتی کمیٹی مراد ہے;
- (ش) "وکالت نامہ" میں حاضری کی یادداشت یا کوئی دیگر دستاویز شامل ہے جس کے ذریعے وکیل کو کسی عدالت، ہر بیویل یا دیگر حاکم کے روپ و حاضر ہنہ یا پیروی کرنے کا مجاز کیا گیا ہو؛
- (ت) استعمال کئے گئے الفاظ اور اصطلاحات اور جن کی تعریف اس ایکٹ میں نہ کی گئی لیکن وکلاء ایکٹ، 1961 (نمبر 25 بابت سال 1961) میں تعریف کی گئی ہو، کے بالترتیب وہی معنے ہونگے جو اس ایکٹ میں اُسے تقویض کئے گئے تھے۔

باب II

وکلاء بہبودی فنڈ کی تشکیل

وکلاء بہبودی فنڈ۔

- 3 - (1) موزوں حکومت ایک فنڈ کی تشکیل دے گی ہے "وکلاء بہبودی فنڈ" کے نام سے موسم کیا جائے گا۔
- (2) فنڈ میں حسب ذیل جمع ہونگے۔-
- (الف) دفعہ 15 کے تحت ریاستی بارکنسل کے ذریعے ادا شدہ تمام رقم؛
- (ب) ریاستی بارکنسل کے ذریعے کیا گیا کوئی دیگر چندہ؛
- (ج) بھارتی بارکنسل، کسی ریاستی بار ایسوائشن، کسی ریاستی وکلاء کی انجمن یا دیگر انجمن یا ادارے یا کسی وکیل یا دیگر شخص کے ذریعے فنڈ میں کیا گیا کوئی رضا کارانہ عطا یا چندہ؛
- (د) کوئی گرانٹ جو اس سلسلے میں کئے گئے مناسب تصرف کے بعد مرکزی حکومت یا ریاست

- حکومت کے ذریعے فنڈ میں دی جاسکے;
- (و) دفعہ 12 کے تحت ادھاری گئی کوئی رقم؛
- (و) دفعہ 18 کے تحت جمع کی گئی تمام رقومات؛
- (ز) کسی گروپ بیس پالیسی کے تحت فنڈ کے رکن کی موت پر یا یہ کار سے حاصل شدہ تمام رقم؛
- (ج) بھارتی زندگی بیمه کار پویش فنڈ کے ارکان کی گروپ انشوئنس پالیسیوں کی نسبت یا کسی دیگر بیمه کار سے حاصل کیا گیا کوئی نفع یا حصہ یا واپسی رقم؛
- (ط) فنڈ کے کسی حصے میں کی گئی کسی سرمایہ کاری پر کوئی سود یا حصہ یا دیگر واپسی؛
- (ی) دفعہ 26 کے تحت اسٹاپیوں کی بکری کی صورت میں وصول شدہ رقم؛
- (3) ضمن (2) میں مصروفہ رقم ایسے وقوف پر اور ایسے طریقوں میں، جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، ایسی ایجنسیوں کو ادا کی جائیں گی یا ان کے ذریعے وصول کی جائیں گی۔

باب III

امانتی کمیٹی کا قیام

امانتی کمیٹی کا قیام

4-(1) "ولاء بہبودی فنڈ امانتی کمیٹی" کے نام سے ایک امانتی کمیٹی ایسی تاریخ سے قائم کی جائے گی جو موزوں حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، اس سلسلے میں مقرر کر سکے۔

(2) امانتی کمیٹی ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دامنی تسلسل ہوگا اور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور اسے جائزیاد حاصل کرنے، اپنے پاس رکھنے اور فروخت کرنے کا اختیار ہوگا اور وہ اس نام سے دعویٰ کر سکے گی اور اس پر دعویٰ ہو سکے گا۔

(3) امانتی کمیٹی حسب ذیل پر مشتمل ہوگی:

(الف) ریاست کا ایڈوکیٹ جزل - چیرپرنس، بد اعتبار عہدہ:

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں کسی ریاست کا ایڈوکیٹ جزل نہ ہو، وہاں موزوں حکومت سینٹر و کیل کو بھیت چیرپرنس نامزد کرے گی؛

(ب) وزارت یا محکمہ قانون میں موزوں حکومت کا سیکرٹری

رکن، بد اعتبار عہدہ:-

(ج) وزارت یا محکمہ امور داخلہ میں موزوں حکومت کا سیکرٹری

رکن، بد اعتبار عہدہ:-

- (د) ریاستی بارکنسل کا چیر مین رُگن، با اعتبار عہدہ؛
- (ه) سرکاری پیروکاری سرکاری فوجداری اولیل جیسا کہ موزوں حکومت کے ذریعے نامزد کیا جائے۔ رُگن؛
- (و) ریاستی بارکنسل کے ذریعے نامزد کئے جانے والے دو ولاء - ارکان؛
- (ز) ریاستی بارکنسل کا سیکرٹری سیکرٹری، با اعتبار عہدہ؛
- (4) ضمن 3 کے فقرہ (الف) کے شرطیہ فقرہ کے تحت نامزد کیا گیا چیر پر سن اُس تاریخ سے جس پر اُس نے اپنا عہدہ سنبھالا ہو، ایسی مدت کیلئے عہدہ پر فائز رہے گا جو تین سال سے تجاوز نہ کرے۔
- (5) ضمن (3) کے فقرہ (ہ) یا فقرہ (و) کے تحت نامزد کیا گیا امنتی کمیٹی کا ہر ایک رُگن اُس تاریخ سے، جس پر اُس نے اپنا عہدہ سنبھالا ہو، ایسی مدت کیلئے عہدہ پر فائز رہے گا جو تین سال سے تجاوز نہ کرے۔

امانتی کمیٹی کے چیر پر سن یا رُگن کی ناہلیتیں اور ہٹایا جانا۔

- 5 - (1) موزوں حکومت امنتی کمیٹی کے چیر پر سن یا رُگن کو عہدہ سے ہٹائے گی، جو،
- (الف) دیوالیہ ہے یہ کسی بھی وقت دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا
- (ب) امنتی کمیٹی کے چیر پر سن یا رُگن کی حیثیت سے جسمانی یا ذہنی طور پر کام کرنے کا نااہل بن گیا ہو؛ یا
- (ج) کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہو جس میں موزوں حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛ یا
- (د) ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کرے جس سے کہ امنتی کمیٹی کے چیر پر سن یا رُگن کی حیثیت سے اس کے فرائض منصبی کے مضر طور پر اثر انداز ہونے کا احتمال ہو؛ یا
- (ہ) اپنی حیثیت کا اس طرح غلط استعمال کرے جس سے اس کا عہدے پر برقرار رہنا مفاد عامہ کیلئے نقصان دہ ہو؛
- (و) امنتی کمیٹی کے تین یا اس سے زیادہ متواتر اجلاؤں کیلئے امنتی کمیٹی کی رخصت کے بغیر غیر حاضر رہے یا کسی بھی وقت غیر حاضر رہا ہو؛
- بشرطیکہ امنتی کمیٹی، معقول بندیا پر، ایسے چیر پر سن یا رُگن کی غیر حاضری کو معاف کر سکے گی۔
- ضمن (1) کے فقرہ (د) یا فقرہ (ہ) کے تحت امنتی کمیٹی کے ایسے چیر پر سن یا رُگن کو ہٹایا نہیں جائے گا جب تک اسے ساعت کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

- امانتی کمیٹی کے نامزد کئے گئے چیر پر سن یا رُگن کے ذریعے استعفیٰ اور اتفاقی خالی اسامی کا پُر کرنا
- 6 - (1) دفعہ 4 کے ضمن (4) میں محو لے چیر پر سن یا اُس دفعہ کے ضمن (3) کے فقرہ (ہ) کے تحت نامزد کیا گیا

رُکن موزوں حکومت کو تین مہینے کا تحریری نوٹس دیکر اپنے عہدہ سے استعفی دے سکے گا اور موزوں حکومت کے ذریعے ایسا استعفی قبول کئے جانے پر ایسا چیز پر سن یا رُکن اپنا عہدہ خالی کرے گا۔

(2) دفعہ 4 کے ضمن (3) کے فقرہ (و) کے تحت نامزد کیا گیا رُکن ریاستی بارکوںسل کو تین مہینے کا تحریری نوٹس دیکر اپنے عہدہ سے استعفی دے سکے گا اور ریاستی بارکوںسل کے ذریعے ایسا استعفی قبول کئے جانے پر ایسا رُکن اپنا عہدہ خالی کرے گا۔

(3) ضمن (1) میں محوالہ چیز پر سن یا رُکن، جس نے استعفی دیا ہو، کے عہدہ پر اتفاقی خالی اسامی، جس قدر جلد ہو سکے، موزوں حکومت کے ذریعے پُر کی جاسکے گی اور اس طرح نامزد کیا گیا چیز پر سن یا رُکن صرف ایسے وقت تک عہدہ پر فائز رہے گا جب تک وہ چیز پر سن یا رُکن جس کی جگہ اُسے نامزد کیا گیا ہو، عہدہ پر فائز رہنے کا مستحق ہوتا اگر خالی اسامی واقع نہ ہوئی ہوتی۔

(4) ضمن (2) میں محوالہ رُکن جس نے استعفی دیا ہو، کے عہدہ پر خالی اسامی، جس قدر جلد ہو سکے، ریاستی بارکوںسل کے ذریعے پُر کی جاسکے گی اور اس طرح نامزد کیا گیا رُکن صرف اس وقت تک عہدہ پر فائز رہے گا جب تک وہ رُکن جس کی جگہ اُسے نامزد کیا گیا ہو، عہدے پر فائز رہنے کا مستحق ہوتا اگر خالی اسامی واقع نہ ہوئی ہوتی۔

خالی اسامیوں وغیرہ کی وجہ سے امنتی کمیٹی کی کارروائیوں کا کا عدم نہ ہونا۔

7- امنتی کمیٹی کا کوئی فعل یا کوئی کارروائی محض حسب ذیل بنابر کا عدم قرار نہیں دی جائے گی،

(الف) امنتی کمیٹی میں کوئی خالی اسامی یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص؛ یا

(ب) امنتی کمیٹی کے چیز پر سن یا رُکن کی حیثیت سے کام کرنے والے شخص کی نامزدگی میں کوئی خالی یا بے ضابطگی؛ یا

(ج) امنتی کمیٹی کے طریقہ کار میں کوئی ایسی بے ضابطگی جو معاملے کی حقیقی کیفیت کو متاثر نہ کرے۔

امانتی کمیٹی کا اجلاس۔

8- (1) امنتی کمیٹی اس ایک اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کام کا ج چلانے کے لئے ہر تین کیلنڈر مہینوں میں کم سے کم ایک بار اجلاس کرے گی اور ہر ایک سال میں کم سے کم چار ایسے اجلاس منعقد کئے جائیں گے۔

(2) امنتی کمیٹی کے تین اراکان امنتی کمیٹی کے اجلاس کیلئے کورم تشکیل دیں گے۔

(3) امنتی کمیٹی کا چیئر پرسن، یا اگر کسی وجہ سے، وہ امنتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہے، اُن میں سے موجود امنتی کمیٹی کے ارکان کے ذریعے چھا گیا کوئی دیگر رکن، اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(4) تمام مدد عوں جو امنتی کمیٹی کے اجلاس میں اٹھائے جائیں، کافیصلہ موجودہ امنتی کمیٹی کے ارکان کی اکثریتی رائے اور رائے دہی کے ذریعے کیا جائے گا اور مساوی و ملاؤں کی صورت میں، چیئر پرسن یا اُس کی غیر موجودگی میں امنتی کمیٹی کی صدارت کرنے والے رُکن کو دوسرا یا فیصلہ گُن ووٹ حاصل ہوگا۔

امنیتی کمیٹی کے نامزد کئے گئے چیئر پرسن اور ارکان کو سفری اور روزمرہ الاؤنس۔

-9. دفعہ 4 کے ضمن (4) میں مقولہ چیئر پرسن اور اُس دفعہ کے ضمن (3) کے فقرہ (ہ) اور (و) میں مقولہ امنتی کمیٹی کے ارکان ایسے سفری اور روزمرہ الاؤنس ادا کئے جانے کے مستحق ہونے جیسا کہ ریاستی بار کنسل کے ارکان کو مقابل قبول ہوں۔

فنڈ کا مرکوز ہونا اور اطلاق۔

-10. اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع اور اغراض کیلئے فنڈ امنتی کمیٹی میں مرکوز ہوگا، اس کے پاس رہے گا اور اسی کے ذریعہ اس کا اطلاق ہوگا۔

امنیتی کمیٹی کے کارِ منصبی۔

-11. (1) اس ایکٹ کی توضیعات اور فی الوقت نافذ اعمال کسی دیگر قانون کے تابع، امنتی کمیٹی فنڈ کا انتظام کرے گی۔

(2) ضمن (1) میں مندرج توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، امنتی کمیٹی،۔

(الف) فنڈ کی تمام رقم اور اثاثے اپنے پاس امانت کے طور پر رکھے گی؛

(ب) فنڈ کے ارکان کی حیثیت سے داخلہ یا سرنواد خلے کیلئے درخواستیں وصول کرے گی، اور ایسی درخواستیں اُن کی وصولی کی تاریخ سے نوے دن کے اندر پہنچائے گی؛

(ج) فنڈ میں سے ادا بیگنی کیلئے، فنڈ کے ارکان، اُن کے نامزد اشخاص یا قانونی وارثوں، جیسی کہ صورت ہو، سے درخواستیں وصول کرے گی، ایسی تحقیق کرے گی جیسا کہ یہ لازمی متصور کرے اور درخواستیں اُن کی وصولی کی تاریخ سے پانچ ماہ کے اندر پہنچائے گی؛

- (د) امنتی کمیٹی کے روئیداد نامہ میں درخواستوں پر لئے گئے اپنے فیصلے درج کرے گی؛
- (ه) فنڈ کے ارکان یا ان کے نامزدا شخص یا قانونی وارثوں کو، جیسی کہ صورت ہو، فہرست بند I میں مصروف شرحوں پر رقم ادا کرے گی؛
- (و) موزوں حکومت اور ریاستی بارکوںسل کو ایسی معیادی اور سالانہ رپورٹ ہائے، جیسا کہ مقرر کیا جائے، بھیجے گی؛
- (ز) درخواست دہنڈاں کو رسید کے سمیت رجسٹری ڈاک کے ذریعے یا الیکٹریک طریقہ سے فنڈ کے ارکان یا فنڈ کے فائدہ کو ادعات کی حیثیت سے داخلہ یا سرنو داخلے کیلئے درخواستوں کی نسبت امنتی کمیٹی کے فیصلوں سے مطلع کرے گی؛
- (ح) ایسے دیگر افعال کرے گی جیسا کہ اس ایکٹ اور اسکے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت مطلوب ہوں یا کئے جانے مطلوب ہوں۔

اُدھار لینا اور سرمایہ کاری۔

- 12- (1) امنتی کمیٹی، موزوں حکومت اور ریاستی بارکوںسل کی ماقبل منظوری سے وقتاً فوتاً اس ایکٹ کی اغراض کو رو بعل لانے کیلئے کوئی مطلوب رقم اُدھار لے سکے گی۔
- (2) امنتی کمیٹی کسی درج فہرست بینک میں تمام زرلفتوں اور وصولیاً بیان جو فنڈ کا حصہ ہوں، جمع کرے گی یا موزوں حکومت کی زیر ملکیت یا زیر کنٹرول کسی کارپوریشن کے قرضہ دستاویزات میں یا موزوں حکومت کے ذریعے جاری کئے گئے قرضوں میں یا کسی دیگر طریقے میں جیسا کہ ریاستی بارکوںسل وقتاً فوتاً موزوں حکومت کی ماقبل منظوری سے ہدایت کرے، مذکورہ بالا کی سرمایہ کاری کرے گی۔
- (3) اس ایکٹ کے تحت واجب الادا اور قابل ادائتمام رقم اور فنڈ کے انتظام و انصرام سے متعلق تمام اخراجات فنڈ میں سے ادا کئے جائیں گے۔

حسابات اور آڈٹ۔

- 13- (1) امنتی کمیٹی صحیح حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ رکھے گی اور ایسے فارم میں یا ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، حسابات کا سالانہ گوشوارہ اور سالانہ رپورٹ تیار کرے گی۔
- (2) ریاستی بارکوںسل کے ذریعے تقریر کئے گئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعے ٹریشی کمیٹی کے حسابات کا سالانہ آڈٹ کیا جائے گا۔
- (3) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعے آڈٹ کئے گئے امنتی کمیٹی کے حسابات معاہد کی آڈٹ رپورٹ اُس

کمیٹی کے ذریعے ریاستی بارکنسل کو بھیج دئے جائیں گے اور ریاستی بارکنسل امانی کمیٹی کو اس کی نسبت ایسی ہدایات جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، جاری کر سکے گی۔

(4) امانی کمیٹی ضمن (3) کے تحت ریاستی بارکنسل کے ذریعے جاری کی گئی ہدایات کی تعیین کرے گی۔

(5) امانی کمیٹی فنڈ میں سے آٹھ کیلئے اخراجات ادا کرے گی جیسا کہ ریاستی بارکنسل کے ذریعے مقرر

کیا جائے۔

سیکرٹری کے اختیارات اور فرائض۔

14 - امانی کمیٹی کا سیکرٹری۔

(الف) امانی کمیٹی کا اعلیٰ ایگزیکٹیو حاکم ہو گا اور وہ اپنے فیصلے روپہ عمل لانے کیلئے ذمہ دار ہو گا؛

(ب) امانی کمیٹی کیلئے یا اس کے خلاف تمام مقدموں اور کارروائیوں میں امانی کمیٹی کی نمائندگی کرے گا؛

(ج) اپنے دستخط کے ذریعے امانی کمیٹی کے تمام فیصلوں اور دستاویزات کی تویش کرے گا؛

(د) چیئرمین کے ساتھ مشترک طور پر امانی کمیٹی کا بینک کھاتہ چلانے گا؛

(ه) امانی کمیٹی کے اجلاس طلب کرے گا اور ایسے اجلاسوں کی روئیداد تیار کرے گا؛

(و) تمام ضروری ریکارڈ اور اطلاعات کے ساتھ امانی کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کرے گا؛

(ز) ایسے فارم، رجسٹر اور دیگر ریکارڈ، مرتب رکھے گا جیسا کہ وقتاً فوقاً مقرر کیا جائے اور امانی کمیٹی سے متعلق تمام خط و کتابت کرے گا؛

(ح) مالی سال کے دوران امانی کمیٹی کے ذریعے کئے گئے کام کا حج کاسالانہ گوشوارہ تیار کرے گا؛

(ط) ایسے دیگر افعال کرے گا جیسا کہ امانی کمیٹی اور ریاستی بارکنسل کے ذریعے کرنے کی ہدایت دی گئی ہو یادی جائے۔

ریاستی بارکنسل کے ذریعے فنڈ کو بعض زرِ نقد کی ادائیگی۔

15 - (1) ریاستی بارکنسل فنڈ کو دکلا، ایکٹ، 1961 (نمبر 25 بابت سال 1961) کی دفعہ 24 کے فقرہ (و) کے تحت اس کے ذریعے حاصل شدہ اندراج فیس کے نیس (20) فیصد کے مساوی رقم سالانہ ادا کرے گی۔

باب ۱۷

وکلاء کی کسی ایسوی ایشن کو تسلیم کرنا

وکلاء کی کسی ایسوی ایشن کو ریاستی بارکنسل کے ذریعے تسلیم کرنا۔

(1) کسی نام سے موسم وکلاء کی کوئی ایسوی ایشن، جسے اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے قبل ایسوی ایشن کے طور پر درج رجسٹر کیا گیا ہو اس سلسلے میں ریاستی بارکنسل کے ذریعے مشہر کئے جانے کی تاریخ سے قبل ریاستی بارکنسل کو ایسی صورت میں، جیسا کہ مقرر کی جائے، تسلیم کرنے کیلئے درخواست کر سکے گی۔

(2) کسی نام سے موسم وکلاء کی کوئی ایسوی ایشن، جسے اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ پر یا اس کے نفاذ کے بعد ایسوی ایشن کے طور پر درج رجسٹر کیا گیا ہو، اس سلسلے میں ایسوی ایشن کے طور پر اس کی رجسٹر ایشن کی تاریخ سے تین مہینوں کے اندر ریاستی بارکنسل کو ایسی صورت میں، جیسا کہ مقرر کی جائے، تسلیم کرنے کیلئے درخواست کر سکے گی۔

(3) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت تسلیم کرنے کیلئے ہر ایک درخواست کے ساتھ حسب ذیل شامل ہوں گے:-

(الف) ایسوی ایشن کے قواعد یا ضمیمی قوانین کی نقل؛

(ب) ایسوی ایشن کے عہدہ داروں کے نام اور پتے؛

(ج) ایسوی ایشن کے ارکان کی فہرست جس میں نام، پتہ، عمر، اندرانج نمبر اور ریاستی بارکنسل کے پاس اندرانج کی تاریخ اور ہر ایک زمکن کی عام جائے وکالت موجود ہو؛

(4) ریاستی بارکنسل، ایسی تحقیق کے بعد، جیسا کہ یہ ضروری سمجھے، ایسوی ایشن کو تسلیم کرے گی اور ایسے فارم میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے، تسلیم کرنے کے مرثکیت کا اجراء کر سکے گی۔

(5) ضمن (4) کے تحت ایسوی ایشن کے تسلیم کرنے سے متعلق کسی امر پر ریاستی بارکنسل کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

شرط:- اس دفعہ میں، "درج رجسٹر" سے مراد سو سائی رجسٹریشن ایکٹ، 1860 (نمبر 21 بابت سال 1860) یا فی الوقت نافذ اعلیٰ کی دیگر قانون کے تحت درج رجسٹر کیا گیا یا درج رجسٹر کیا جانا متصور ہے۔

ریاستی بار ایسوی ایشنوں اور ریاستی وکلاء کی انجمنوں کے فرائض۔

17-(1) ہر ریاستی بار ایسوی ایشن اور ریاستی وکلاء کی انجمن، ہر سال 15 راپر میل کو یا اس سے قبل ریاستی بار کنسل کو اس سال کے 31 مارچ کو اپنے موجودہ ارکان کی فہرست مہیا کرے گی۔

(2) ہر ریاستی بار ایسوی ایشن اور ریاستی وکلاء کی انجمن ریاستی بار کنسل کو حسب ذیل متعلق مطلع کرے گی،۔

(الف) رُکنیت میں کوئی تبدیلی، جس میں داخلے اور سرفو دا خلے شامل ہیں، ایسی تبدیلی کے تیس دن کے اندر؛

(ب) موت یا وکالت کی دیگر موقوفی یا کسی رُکن کی وکالت کی رضا کارانہ معطلی اس کے قوع کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر؛

(ج) ایسے دیگر امور جیسا کہ ریاستی بار کنسل کے ذریعے وقفہ فتاویٰ مطلوب ہوں۔

باب ۷

وکلاء بہبودی فنڈ کی رُکنیت اور اس میں سے ادائیگی

فنڈ میں رُکنیت۔

18-(1) اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل، ریاست میں کسی عدالت، ٹریبوئل یا دیگر اتحاری میں وکالت کرنے والا ہر کیل یا اس ریاست میں ریاستی بار ایسوی ایشن یا ریاستی وکلاء کی انجمن کا رکن ہونے کے ناطے، اس ایکٹ کے نفاذ کے چھ ماہ کے اندر ایسے فارم میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے امانت کمیٹی کو فنڈ کے رُکن کی حیثیت سے داخلے کیلئے درخواست دے گا۔

ہر شخص،۔

(الف) جو ریاستی بار کنسل کی فہرست میں بحیثیت کیل یا داخل کیا گیا؛

(ب) ریاست کی کسی عدالت، ٹریبوئل یا دیگر اتحاری میں وکالت کرنے والا اور اس ریاست میں کسی ریاستی بار ایسوی ایشن یا وکلاء بہبودی فنڈ کا رکن ہونے کے ناطے،

کسی کیل کے طور پر اس کے اندر اج کے چھ ماہ کے اندر ایسے فارم میں، جیسا کہ مقرر کیا

جائے، امانت کمیٹی کو فنڈ کے رُکن کی حیثیت سے داخلے کیلئے درخواست دے گا۔

- (3) ضممن (1) یا ضممن (2) کے تحت درخواست کی موصولی پر، امانی کمیٹی ایسی تحقیق کرے گی، جیسا کہ یہ مناسب تصور کرے اور یا تو درخواست دہنده کو فنڈ میں داخل کرنے کی اجازت دے گی یا تحریری طور پر درج کئے جانے والی وجوہات کیلئے درخواست مسترد کرے گی:
- بشر طیکہ درخواست مسترد کرنے کا کوئی بھی حکم صادر نہیں ہو گا بجز اس کے کہ درخواست دہنده کو سماعت کا موقع دیا جائے۔
- (4) ہر درخواست دہنده امانی کمیٹی کے ہاتھے میں درخواست کے ساتھ دوسرو پے کی درخواست فیس ادا کرے گا۔
- (5) ہر دیکھ، فنڈ کا رکن ہونے کے ناطے ہر سال 31 مارچ کو یا اس سے قبل فنڈ میں پچاس روپے کا سالانہ چندہ ادا کرے گا:
- بشر طیکہ ہر دیکھ، جو ضممن (1) یا ضممن (2) کے تحت درخواست دیتا ہے، وہ فنڈ کا رکن بننے کے قابل مہینوں کے اندر اپنا پہلا سالانہ چندہ ادا کرے گا:
- مزید شرط یہ ہے کہ سینٹر دیکھ ایک ہزار روپے کا سالانہ چندہ ادا کرے گا۔
- (6) فنڈ کا کوئی رکن، جو کسی سال کے 31 مارچ سے قبل اس سال کیلئے سالانہ چندہ ادا کرنے میں قاصر رہے، فنڈ کی زکنیت سے بھائے جانے کا مستوجب ہو گا۔
- (7) ضممن (6) کے تحت فنڈ کی زکنیت سے بھائے گئے فنڈ کے کسی رکن کو ایسے بھانے کی تاریخ سے چھ مہینوں کے اندر، وہ روپے کی سرفراز خلہ فیس کے ساتھ تقاضا جات کی ادا یعنی پر فنڈ میں سرفراز خلہ کیا جاسکے گا۔
- (8) فنڈ کا ہر رکن، فنڈ میں زکنیت کے داخلہ کے وقت، اس ایکٹ کے تحت رکن کو قابل ادا کوئی رقم، اس کے فوٹ ہونے پر، حاصل کرنے کا حق ایک یا ایک متوسلوں کو عطا کرنے کیلئے نامزدگی کر سکے گا۔
- (9) اگر ضممن (8) کے تحت فنڈ کا رکن ایک سے زیادہ اشخاص نامزد کرے، تو وہ نامزدگی میں نامزا دنگی کے ہر ایک وقاصل ادار قمیا حصہ کی صراحت کرے گا۔
- (10) فنڈ کا رکن، کسی بھی وقت، امانی کمیٹی کو تحریری نوٹس کے ذریعے نامزدگی منسوخ کر سکے گا۔
- (11) فنڈ کا ہر رکن، جو ضممن (10) کے تحت اپنی نامزدگی منسوخ کرے، پانچ روپے کی رجسٹریشن فیس کے ساتھ نئی نامزدگی کرے گا۔
- (12) فنڈ کا ہر رکن، جس کا نام وکلاء ایکٹ، 1961 (نمبر 25 بابت 1961) کی دفعہ 26 الف کے تحت ریاستی رجسٹر سے ہٹایا گیا ہو، یا جورضا کارانہ طور سے وکالت موقوف کرے، ایسے بھانے یا موقوفی کے پندرہ دنوں کے اندر، امانی کمیٹی کو ایسے ہٹانے یا موقوفی کی اطلاع کرے گا اور اگر فنڈ کا

کوئی رکن معقول وجہ کے بغیر ایسا کرنے سے قاصر ہے، تو امانتی کمیٹی، ایسے طریقوں کی مطابقت میں، جیسا کہ مقرر کئے جائیں، اس ایکٹ کے تحت اس رکن کو قابل اور قم کم کر سکے گی۔

فند کے رکن کو امداد کرم۔

- 19- امانتی کمیٹی فند کے رکن کے ذریعے اس کو کسی درخواست پر، اور ادعا کی اصلیت سے متعلق اطمینان ہونے کے بعد فند میں سے ایسے رکن کو امداد کرم عطا کرنے کی اجازت دے سکے گی۔

(الف) اسے ہسپتال میں داخل کرانے یا بڑے عملی جراحی میں ملوث ہونے کے معاملے میں یا۔

(ب) اگر وہ تپ دق، جزام، فانچ، سرطان، فاتر اعقل یا ایسی دیگر بیماری یا معدودوری میں بنتا ہو؛

نظر ثانی۔

- 20- امانتی کمیٹی، اپنی ایماء پر یا کسی خواہشمند شخص سے وصول شدہ کسی درخواست پر، اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت اس کے ذریعے کسی حکم کے صادر ہونے کے نوے نوں کے اندر، ایسے حکم کی نظر ثانی کرے گی اگر یہ کسی غلطی کے تحت خواہ یہ واقعی کیا قانون کی یا کسی اہم امر واقعی کی لعلیت میں صادر کیا گیا تھا؛ بشرطیکہ امانتی کمیٹی اس دفعہ کے تحت کوئی بھی حکم صادر نہیں کرے گی جو کسی شخص کو مخالفانہ اثر انداز کرتا ہو جب تک کہ ایسے شخص کو سماعت کا موقع نہ دیا گیا ہو۔

وکالت کی موقوفی پر قم کی ادائیگی۔

- 21- (1) ہر وکیل کو حکم سے کم پانچ سال کی مدت کیلئے فند کا رکن رہ چکا ہو، اس کی وکالت کی موقوفی پر فہرست بند 1 میں مصروف درج پر قم ادا کی جائے گی:

بشرطیکہ جب امانتی کمیٹی مطہریں ہو کہ فند کا رکن کسی مستقل معدودوری کے نتیجے کے طور پر ایسے فند کے رکن کی حیثیت سے اس کے داخلہ کی تاریخ سے 5 سال کی مدت کے اندر وکالت و موقوف کرے، تو امانتی کمیٹی فہرست بند 1 میں مصروف درج پر ایسے رکن کو قم ادا کرے گی۔

(2) جب فند کا رکن ضمن (1) کے تحت قابل اور قم حاصل کرنے سے قبل فوت ہو جائے، تو اس کے نامہ د شخص یا قانونی وارث، جیسی بھی صورت ہو، کو فند کے متنوں رکن کی قابل اور قم ادا کی جائے گی۔

فند میں رکن کے مفاد کی منتقلی، قرقی وغیرہ پر پابندی۔

- 22- (1) فند سے کوئی رقم حاصل کرنے کیلئے فند میں کسی رکن کا مفاد یا فند سے کسی رقم کو حاصل کرنے کیلئے فند کے رکن یا اس کے نامزد شخص یا قانونی وارث کا حق تفویض، منتقل یا عائد نہیں ہوگا اور کسی عدالت، تربیتوں یادگار تھارٹی کی کسی ذمگری یا حکم کے تحت قرقی کا مستوجب نہیں ہوگا۔
- (2) کوئی بھی قرض خواہ فند یا فند کے کسی رکن یا اس کے نامزد شخص یا قانونی وارث کا اس میں مفاد کے خلاف کاروائی کرنے کا مستوجب نہیں ہوگا۔

تشریح - اس دفعہ کی اغراض کیلئے، "قرض خواہ" میں ریاست یا نی اوقت نافذ العمل دیوالیہ پن سے متعلق قانون کے تحت مقرر کیا گیا سرکاری تفویض الہیہ یا سرکاری حصول کنندہ شامل ہے۔

انکمٹیکس سے استثناء۔

- 23 - انکمٹیکس ایکٹ، 1961 (نمبر 43 بابت 1961) یا آمدی، منافع یا فوائد پر انکمٹیکس سے متعلق فی الواقع نافذ العمل کسی دیگر وضع قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل شدہ فند سے حاصل شدہ آمدی کو انکمٹیکس سے مستثنی رکھا جائے گا۔

فند کے ارکان کیلئے گروپ زندگی بیمه اور دیگر فائدے۔

- 24 - امنیتی کمیٹی، فند کے ارکان کی بہبودی کیلئے۔
- (الف) بھارتی زندگی بیمه کا پوریشن اور کسی دیگر بیمه کا شخص سے فند کے ارکان کی زندگی کیلئے گروپ انشوئنس کی پالیسیاں حاصل کر سکتی ہیں یا
- (ب) ایسے طریقے میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے، فند کے ارکین اور ان کے متسلبوں کیلئے طبی اور تعلیمی سہولیات فراہم کر سکتی ہیں؛
- (ج) کتابوں کی خریداری کیلئے فند کے ارکین و رقومات فراہم کر سکتی ہیں؛
- (د) فند کے ارکین کیلئے یا عام سہولیات تعمیر کرنے یا بنائے رکھنے کیلئے رقومات فراہم کر سکتی ہیں؛
- (e) بشرطیہ امنیتی کمیٹی ماتحت عدالت میں وکالت کرنے والے فند کے ارکان کیلئے عام سہولیات کی تعمیر یا بنائے رکھنے پر دفعہ 18 کے ضمن (5) کے تحت ہموئی سالانہ چند کا 10% فیصد خرچ کرے گی؛ یا
- (f) کسی دیگر مقصد کیلئے رقوم فراہم کر سکتی ہیں کمیٹی صراحت کرے گی؛ یا

(و) ایسے دیگر فوائد فراہم کر سکے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

امانی کمیٹی کے فیصلہ یا حکم کے خلاف اپیل۔

25- (1) امانی کمیٹی کے کسی فیصلہ یا حکم کے خلاف اپیل ریاستی بارکنسل میں دائر کی جائے گی۔

(2) اپیل مقررہ فارم میں ہوگی اور حسب ذیل کے سمیت ہوگی۔

(الف) فیصلہ یا حکم کی نقل جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو؛

(ب) رسید جو درج فہرست بینک کی کسی شاخ میں ریاستی بارکنسل کے حاتمے میں پچپس روپے کی ادائیگی کا ثبوت ہو۔

(3) کسی فیصلہ یا حکم کے خلاف کی جانے والی اپیل اس کی وصولی کی تاریخ سے تمیں دونوں کے اندر کی جائے گی۔

(4) ایسی اپیل پر ریاستی بارکنسل کا فیصلہ تمنی ہوگا۔

باب VI

اسٹا مپوں کی چھپائی، تقسیم کاری اور منسوخی

ریاستی بارکنسل کے ذریعے وکلاء بہبودی فنڈ اسٹا مپوں کی چھپائی اور تقسیم کاری۔

26 - (1) موزوں حکومت اس سلسلے میں ریاستی بارکنسل کے ذریعے کی گئی درخواست پر پانچ روپے کی مالیت کے یا ایسی دیگر مالیت، جیسا کہ مقرر کی جائے، کے بہبودی فنڈ اسٹا مپ چھپائے گی یا تقسیم کروائے گی جس میں ایسے ڈیزائن میں "وکلاء بہبودی فنڈ اسٹا مپ" نقش کشندہ ہوگی جو مقرر کی جائے۔

(2) ضمن (1) میں مولہ ہر ایک اسٹا مپ 5.08 سنتی میٹر ضرب 2.54 سنتی میٹر جنم کی ہوگی اور وکلاء کو فروخت کی جائے گی۔

(3) اسٹا مپیں ریاستی بارکنسل کی تحویل میں ہوگی۔

(4) ریاستی بارکنسل، ریاستی بار ایسوی ایشن اور ریاستی وکلاء کی ایسوی ایشن کے ذریعے اسٹا مپوں کی تقسیم کاری اور بکری کا کنٹرول کرے گی۔

(5) ریاستی بارکنسل، ریاستی بار ایسوی ایشن اور ریاستی وکلاء کی ایسوی ایشن ایسی صورت اور طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، اسٹا مپوں کے صحیح حسابات رکھیں گی۔

(6) ریاستی بار ایسوی ایشن اور ریاستی وکلاء کی ایسوی ایشن ضمنی اخراجات کی نسبت اسٹا مپ کی قیمت کا دس

فیصلہ کر اس کی قیمت ادا کرنے کے بعد ریاستی بارکنسل سے اشامپ خریدیں گی۔

وکالت نامہ پر اشامپ لگانا۔

(1) ہر ایک وکیل حسب ذیل مالیت کا اشامپ چسپاں کرے گا،۔

(الف) ضلع عدالت یا ضلع عدالت کے ماتحت عدالت میں اس کے ذریعے پیش کئے گئے ہر ایک وکالت نامہ پر پانچ روپے:

(ب) ٹریبوں یا دیگر اتحاری یا عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ میں اس کے ذریعے پیش کئے گئے وکالت نامہ پر دو روپے:

بشرطیکہ موزوں حکومت اس ضمن کے تحت چسپاں کئے جانے والے اشامپ کی مالیت مقرر کر سکے گی جو پہلے روپے سے تجاوز نہیں کرے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ موزوں حکومت ضلع عدالت، یا ضلع عدالت کے ماتحت عدالت یا ٹریبوں یا دیگر اتحاری یا عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ میں پیش کئے جانے والے ہر وکالت نامہ پر چسپاں کئے جانے والے اشامپوں کی مختلف مالیت مقرر کر سکے گی۔

(2) اشامپوں کی مالیت نہ ہی معاملہ میں خرچ عدالت ہوگی تاہی اسے کسی صورت میں موکل سے وصول کیا جائے گا۔

(3) کسی وکیل کے ذریعے ضمن (1) یا ضمن (2) کی توضیعات کی کوئی بھی خلاف ورزی اسے یا تو کلی طور پر یا جزوی طور پر فنڈ کی سہولیات سے متعلق حق سے محروم کرے گی اور امانی کمیٹی ریاستی بارکنسل کو ایسی خلاف ورزی سے متعلق مناسب کارروائی کیلئے رپورٹ کرے گی۔

(4) ضلع عدالت یا ضلع عدالت کے ماتحت عدالت، یا ٹریبوں یا دیگر اتحاری یا عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ کے رو برو پیش کئے گئے ہر وکالت نامے پر چسپاں کیا گیا ہر ایک اشامپ اسی صورت میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، منسون کیا جائے گا۔

باب VII

متفرقہ جات

بعض اشخاص فائدے کیلئے اہل نہ ہونگے۔

-28- مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت سے پیش کی وصولی میں، کوئی سینٹرائیڈ و کیٹ یا شخص، دفعہ 19 کے تحت امداد کرم یاد فعہ 21 کے تحت وکالت کی موقوفی پر قم کی ادائیگی یاد فعہ 24 کے نقرہ (الف) یا نقرہ (ب) یا فقرہ (ج) کے تحت کسی فائدہ کا مستوجب نہیں ہوگا۔

نیک نیتی میں کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

-29- کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، موزوں حکومت یا امنیت کمیٹی یا امنیت کمیٹی کے چیئر پرنس یا کسی رکن یا سکریٹری کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

دیوانی عدالتوں کے اختیار سماحت پر روک۔

-30- کسی دیوانی عدالت کو کسی ایسے نازعہ کا تصفیہ کرنے، فیصلہ کرنے یا اسے نمائانے یا کسی امر کا تعین کرنے کا اختیار سماحت حاصل نہیں ہوگا جس کا اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت امنیت کمیٹی یا ریاستی کونسل کے ذریعے تصفیہ کیا جانا، فیصلہ کیا جانا، نمائیا جانا یا تعین کیا جانا مطلوب ہو۔

گواہان کو طلب کرنے اور شہادت لینے کا اختیار۔

-31- امنیت کمیٹی اور ریاستی بار کونسل کو، اس ایکٹ کے تحت کسی تحقیق کے غرض کیلئے مندرجہ ذیل امور کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہونگے جو ضابط دیوانی، 1908 (5 بابت 1908) کے تحت کسی مقدمہ کی سماحت کرتے وقت کسی دیوانی عدالت میں مراکوز ہیں، یعنی:-

(الف) کسی شخص کی حاضری کروانا یا ان کا حلف پر بیان لینا;

(ب) دستاویزات کا انکشاف اور پیش کرنا;

(ج) بیان حلفی پر شہادت لینا;

(د) گواہان سے بیانات لینے کیلئے کمیشن جاری کرنا;

(ه) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جاسکے;

فہرست بند I اور II کو ترمیم کرنے کا اختیار۔

(1) موزوں حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے، امنیٰ کمیٹی کی سفارش پر، اور فنڈ میں رقم کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے فہرست بند میں صراحتہ شرحوں کی ترمیم کر سکے گی۔

(2) مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے جیسے اور جب ضروری سمجھے، فہرست بند II کی ترمیم کر سکے گی۔

ہدایات جاری کرنے کیلئے موزوں حکومت کا اختیار۔

(1) اس ایکٹ کی مذکورہ بالاتوضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر امنیٰ کمیٹی، اس ایکٹ کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اور اپنے کار منصبی کی انجام دہی میں، حکمت عملی کے مسائل پر ایسی ہدایات کی پابند ہوگی جو پیشہ و رانہ اور انتظامی معاملات سے متعلق ان مسائل کے علاوہ ہوں، جیسا کہ موزوں حکومت و قانون قائم سے تحریری طور پر دے سکے:

بشر طیکہ امنیٰ کمیٹی کو جس قدر قبل عمل ہو، اس ضمن کے تحت دی گئی کسی ہدایت سے پہلے اپنی آراء، ظاہر کرنے کا ایک موقعہ دیا جائے گا۔

(2) موزوں حکومت کافیصلہ، چاہے مسئلہ حکمت عملی کا ہو یا نہیں، حتیٰ ہو گا۔

موزوں حکومت کا امنیٰ کمیٹی کو منسوخ کرنے کا اختیار۔

(1) اگر کسی بھی وقت موزوں حکومت کی رائے ہو کہ،

(الف) امنیٰ کمیٹی کے کنشروں سے باہر صورت حال کی وجہ سے، وہ اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس کے تحت اس پر عائد شدہ کارہائے منصبی سر انجام دینے یا فرائض کی ادائیگی کیلئے ناقابل ہو؛

(ب) امنیٰ کمیٹی نے متواتر طور پر اس ایکٹ کے تحت موزوں حکومت کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت کی قابلیت میں یا اس ایکٹ کی توضیعات سے یا اس کے تحت عائد شدہ کارہائے منصبی کی انجام دہی یا فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو؛ یا

(ج) ایسی صورتحال موجود ہو جو اسے ایسا کرنے کیلئے مفاد عامہ میں لازمی ہو، تو موزوں حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے اور اس میں صراحت کئے جانے والے وجوہ کیلئے ایسی مدت کیلئے جو چچہ ممینے سے زیادہ نہ ہو، جیسا کہ اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے، امنیٰ کمیٹی کو منسوخ کر سکے گی اور عدالت عالیہ، جسے اختیار سماعت ہو، کے چیف

جسٹس کے مشورہ سے عدالت عالیہ کے نجج کو امنتی کمیٹی کا کنشروں رکنیتیں کر سکے گی: بشرطیکہ کوئی ایسا اطلاع نامہ جاری کرنے سے قبل، موزوں حکومت مجوزہ منسوخی کے خلاف عرض داشتیں گذار نے کیلئے امنتی کمیٹی کو معقول موقع دے گی اور امنتی کمیٹی کی عرض داشتوں، اگر کوئی ہوں، پر غور کرے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت امنتی کمیٹی کو منسوخ کرنے والے اطلاع نامے کی اشاعت پر،

(الف) امنتی کمیٹی کا چیئرمین اور سیکریٹری، ایسی منسوخی کی تاریخ پر، اس حیثیت سے اپنے عہدے خالی کریں گے:

(ب) تمام اختیارات، کارِ منصوبی اور فرائض جو، اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس کے تحت امنتی کمیٹی کے ذریعے یا امنتی کمیٹی کی جانب سے استعمال کئے یا سرانجام دئے جاسکیں؛ بجز اس کے کہ ضمن (3) کے تحت امنتی کمیٹی سرنوٹشکیل دی گئی ہو، امنتی کمیٹی کے کنشروں کے ذریعے استعمال کئے جائیں گے اور سرانجام دے جائیں گے؛ اور

(ج) امنتی کمیٹی کے کنشروں یا زیر ملکیت تمام جائزیاں اور فنڈ، بجز اس کے کہ ضمن (3) کے تحت امنتی کمیٹی سرنوٹشکیل دی گئی ہو، موزوں حکومت میں مرکوز ہونگے۔

(3) ضمن (1) کے تحت جاری شدہ اطلاع نامے میں مصروف منسوخی کی مدت کے اختتام پر باقبل، موزوں حکومت امنتی کمیٹی کو، چیئرمین، ایسیکریٹری کی تازہ تقری کے ذریعے سرنوٹشکیل دے گی اور ایسے معاملے میں ایسا شخص جس نے ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت اپنا عہدہ خالی کیا تھا، سرنوٹقروی کیلئے نااہل قرار دینا متصور نہیں ہوگا۔

(4) موزوں حکومت ضمن (1) کے تحت جاری کئے گئے اطلاع نامے کی نقل اور اس دفعہ کے تحت کی گئی کسی کارروائی اور ایسی کارروائی کرنے کیلئے درپیش صورت حال کی مکمل روپورث جلد از جند پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے یا ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے، جب یہ دو ایوان پر مشتمل ہو یا ایوان کے سامنے جب ایسی قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو، جیسی کہ صورت ہو، رکھوائے گی۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

35 - (1) موزوں حکومت ہونے کے ناطے مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو روپیل لانے کیلئے قواعد بنانے سکے گی۔

- (2) خصوصی طور پر اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچانے بغیر ایسے قواعد میں وہ مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی ایک امر کی توضیع کر سکے گی، یعنی:-
- (الف) دفعہ ۱۱ کے فقرہ (و) کے تحت بھیجی جانے والی میعادی اور سالانہ رپورٹ؛
- (ب) فارم اور طریقہ جس پر حسابات کا سالانہ گوشوارہ اور سالانہ رپورٹ دفعہ ۱۳ کے ضمن (۱) کے تحت تیار کئے جائیں گے؛
- (ج) دفعہ ۱۴ کے فقرہ (ز) کے تحت مرتب رکھے جانے والے فارم، رجسٹر اور دیگر یکارڈ؛
- (د) فارم جس پر وکلاء کی ایسوی ایشن دفعہ ۱۶ کے ضمن (۱) یا ضمن (۲) کے تحت ریاستی بارکنسل میں تسليم کرنے کیلئے درخواست دے سکے؛
- (ه) فارم جس میں دفعہ ۱۶ کے ضمن (۴) کے تحت تسليم کرنے کی سند ریاستی بارکنسل کے ذریعے جاری کی جائے گی؛
- (و) فارم جس پر کوئی وکیل دفعہ ۱۸ کے ضمن (۱) یا ضمن (۲) کے تحت فنڈ میں بطور کارکن داخلہ کیلئے درخواست دے گا؛
- (ز) اصول جس کی مطابقت میں دفعہ ۱۸ کے ضمن (۱۲) کے تحت فنڈ کے رکن کی قابل ادارم گھٹا دی جائیگی؛
- (ح) دفعہ ۲۴ کے فقرہ (ب) کے تحت فنڈ کے اراکین اور ان کے متعلقین کیلئے طبی اور تعیینی سہولیات بھیم پہنچانے کا طریقہ کارہ؛
- (ط) دفعہ ۲۴ کے فقرہ (و) کے تحت فرماہم کئے جانے والے دیگر فوائد؛
- (ی) دفعہ ۲۵ کے ضمن (۲) کے تحت اپیل کا فارم؛
- (ک) اشامپوں کی مالیت اور ڈیزائن جو دفعہ ۲۶ کے ضمن (۱) کے تحت چھاپی اور تقسیم کی جائیں؛
- (ل) فارم اور طریقہ جس پر دفعہ ۲۶ کے ضمن (۵) کے تحت اشامپوں کے حسابات رکھے جائیں گے؛
- (م) اشامپ کی مالیت جو پچھیس روپے سے تجاوز نہ کرے جیسا کہ دفعہ ۹۷ کے ضمن (۱) کے فقرہ شرطیہ اول کے تحت مقرر کیا جاسکے۔
- (ن) دفعہ ۲۷ کے ضمن (۱) کے فقرہ شرطیہ دویم کے تحت ہر وکالت نامے پر چسپاں کی جانے والی اشامپ کی مالیت؛
- (س) دفعہ ۲۷ کے ضمن (۴) کے تحت اشامپ کی منسوخی کا طریقہ؛
- (ع) کوئی دیگر معاملہ جسے مقرر کیا جانا ہو یا کیا جاسکے۔

ریاستی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

(1) ریاستی حکومت موزوں حکومت ہونے کے ناطے، اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیحات کو رو بہ عمل لانے کیلئے قواعد بنائے گی جو مرکزی حکومت کے ذریعے بنائے گئے قواعد، اگر کوئی ہوں، کے تلقیض نہ ہوں گے۔

(2) خصوصی طور پر اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 11 کے فقرہ (و) کے تحت بھیجانے والی معادی اور سالانہ رپورٹ؛

(ب) فارم اور طریقہ جس پر حسابات کا سالانہ گوشوارہ اور سالانہ رپورٹ دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت تیار کئے جائیں گے؛

(ج) دفعہ 14 کے فقرہ (ز) کے تحت مرتب رکھے جانے والے فارم، رجسٹر اور دیگر ریکارڈ؛

(د) فارم جس پر کلاء کی ایسوی ایشن دفعہ 16 کے ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت ریاستی بارکشیل میں تسلیم کرنے کیلئے درخواست دے سکے گی؛

(ه) فارم جس میں دفعہ 16 کے ضمن (4) کے تحت تسلیم کرنے کی سندر ریاستی بارکشیل کے ذریعے جاری کی جائے گی؛

(و) فارم جس پر کوئی وکیل دفعہ 18 کے ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت فنڈ میں بطور فنڈ کارکن داخلہ کیلئے درخواست دے گا؛

(ز) اصول جس کی مطابقت میں دفعہ 18 کے ضمن (12) کے تحت فنڈ کے زکن کی قابل ادار قم گھٹادی جائے گی؛

(ح) دفعہ 24 کے فقرہ (ب) کے تحت فنڈ کے اراکین اور ان کے متعلقین کیلئے طبی اور تعلیمی سہولیات بھیم پہنچانے کا طریقہ کارہ؛

(ط) دفعہ 24 کے فقرہ (و) کے تحت فراہم کئے جانے والے دیگر فوائد؛

(ی) دفعہ 25 کے ضمن (2) کے تحت اپیل کا فارم؛

(ک) دفعہ 26 کے ضمن (1) کے تحت چھاپنے والی اور تقسیم کی جانے والی اسٹاپیوں کی مالیت اور دیزائن؛

(ل) فارم اور طریقہ جس پر دفعہ 26 کے ضمن (5) کے تحت اسٹاپیوں کے حسابات رکھے جائیں گے؛

(م) اسٹاپ کی مالیت جو پھیپھیں روپے سے تجاوز نہ کرے جیسا کہ دفعہ 27 کے ضمن (1) کے فقرہ

شرطیہ اول کے تحت مقرر کیا جاسکے:
(ن) دفعہ 27 کے ضمن (1) کے فقرہ شرطیہ دوئم کے تحت ہر دکالت نامے پر چھپائی کی جانے والی

اشامپ کی مالیت؛

(س) دفعہ 27 کے ضمن (4) کے تحت اشامپ کی منسوخی کا طریقہ؛

(ع) کوئی دیگر معاملہ ہے مقرر کیا جانا ہو یا کیا جاسکے۔

قواعد اور اطلاع نامے پارلیمنٹ اور ریاستی قانون سازیہ کے رو برو کھے جائیں۔

37 - (1) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اور دفعہ 32 کے تحت جاری کیا گیا ہر ایک اطلاع نامہ، اس کے بنائے جانے اور جاری کرنے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت کیلئے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے رو برو، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منتفی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے یا اطلاع نامے میں کسی فتحم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ یا اطلاع نامہ نہیں بنانا چاہئے یا جاری نہیں کیا جانا چاہئے تو اس کے بعد وہ قاعدہ یا اطلاع نامہ ایسی ردو بدل کی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کا العدمی اس قاعدے یا اطلاع نامے کے تحت، ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

(2) اس ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اور دفعہ 32 کے تحت جاری شدہ ہر ایک اطلاع نامہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان کے رو برو جب یہ دو ایوان پر مشتمل ہو یا جب ایسی قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو اس ایوان کے رو برو رکھا جائے گا۔

استثناء۔

38 - اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق اُن ریاستوں پر نہ ہو گا جس میں فہرست بند ۱۱ میں مصروف وضع قوانین قابل اطلاق ہیں۔

فہرست بند

[دفعات 21(1) اور 32(1) ملاحظہ کریں]

فہرست کے زکن کے طور پر برسوں کی تعداد
شرح جس پر رقم قابل ادا ہے

(1)	(2)
30	روپے 30,000
29	روپے 29,000
28	روپے 28,000
27	روپے 27,000
26	روپے 26,000
25	روپے 25,000
24	روپے 24,000
23	روپے 23,000
22	روپے 22,000
21	روپے 21,000
20	روپے 20,000
19	روپے 19,000
18	روپے 18,000
17	روپے 17,000
16	روپے 16,000
15	روپے 15,000
14	روپے 14,000
13	روپے 13,000
12	روپے 12,000
11	روپے 11,000
10	روپے 10,000
9	روپے 9,000
8	روپے 8,000
7	روپے 7,000
6	روپے 6,000
5	روپے 5,000
4	روپے 4,000
3	روپے 3,000
2	روپے 2,000
1	روپے 1,000

فهرست بند II

ملاحظہ کریں دفعات 32(2) اور 38

- | | |
|----|--|
| 1 | اٹر پر دلیش وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1974 (6 بابت 1974) |
| 2 | ریاست بھار وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1983 (16 بابت 1983) |
| 3 | مدھیہ پر دلیش ادھیسیو کتا کیان ندھی ادھی نیم، 1982 (9 بابت 1982) |
| 4 | آندرہ اپر دلیش وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1987 (33 بابت 1987) |
| 5 | اڑیسہ وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1987 (18 بابت 1987) |
| 6 | راجستان وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1987 (15 بابت 1987) |
| 7 | تمل نڈو وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1987 (49 بابت 1974) |
| 8 | گجرات وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1991 (14 بابت 1991) |
| 9 | گوا وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1995 (2 بابت 1997) |
| 10 | آسام وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1998 (28 بابت 1999) |
| 11 | مہاراشٹر وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1981 (51 بابت 1981) |
| 12 | ہماچل پر دلیش وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1996 (14 بابت 1996) |
| 13 | کیرلا وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1980 (21 بابت 1980) |
| 14 | کرناٹک وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1983 (2 بابت 1985) |
| 15 | مغربی بنگال وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1991 (13 بابت 1991) |
| 16 | جمول و کشمیر وکلاء بہبودی فنڈا یکٹ، 1997 (26 بابت 1997) |